تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

January 24, 2025

پریس ریلیز

شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے دست مبارک سے بیرونی طلبہ سے متعلق معلومات کے کتابچے کی رسم رونمائی 'اسٹڈی ایٹ دیریٹ جامعہ'

کے پروگرام میں سفرا، سفارتی وفود کے سربراہان اور سیاست کاروں کی شرکت

شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ساتھ آئی سی سی آر کے سینئر عہدیداران، سینئر سیاست کار، تعلیمی وتہذیبی امور کے خصوصی افسران، سفرا اور سفارتی وفود کے سربراہان نے 'بیرونی طلبہ کے لیے نئے سال اور رخ ساز تربیتی پروگرام دو ہزار پچیس کے شان دار اور پروقار موقع پر شرکت کی۔ اس موقع پر بیرونی طلبہ کے لیے 'اسٹڈی ایٹ دی ریٹ جامعہ ملیہ اسلامیہ' کے عنوان سے تیرہ ملکوں کے سفرا، سفارتی وفود کے سربراہان اور ایلچی کی موجودگی میں پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ معلوماتی کتابچہ جاری کیا۔

ایچ۔ای۔ یوسف عبدالغنی، سلطنت جارڈن کے سفیر، ایچ۔ای۔ جناب کامل زیاد غلال، مصر جمہوریہ کے سفیران کے ہمراہ جناب ولید رابعی بھی تھے۔ تھرڈ سیکریٹری؛ ایچ۔ای۔ محترمہ کپایا ردریگویز، وینیزویلا کی سفیر، ایچ۔ای۔ عبداللہی محمد اودوا، صمالیہ کے سفیر، جناب مارسیلو بوفی ارجینٹینا سفارت کے ڈپٹی چیف جن کے ہمراہ اندریس روجاس، سربراہ شعبہ سیاسی، جناب ابریما مبوب، ڈپٹی ہائی کمشنر گامبیا ان کے ہمراہ جناب عمر سومپوسیسے، سیکنڈ سیکریٹری ڈاکٹر فیراس صباح صالح التوراہی، کلچرل اتاشی عراق، پروفیسر (ڈاکٹر) طلال حمود عبدو ال مخالفی، کلچرل اتاشی، یمن، محترمہ بیتریس اریبے نگاجونے، تعلیمی اتاشی، ملاوی سفارت، محترمہ بیرل بہادر، سیکنڈ سیکریٹری سفارت ترکی، ڈاکٹر فریدالدین فریدسر، کلچرل کونسلر، ایران کلچر ہاؤس، نئی دہلی ان کے ہمراہ ڈاکٹر قہرمان سلیمانی اور جناب منتشر مہدی، سیکریٹری سائنس وایجوکیشن، ایران، جناب گوکل بسنیٹ کلچرل کاؤنسلر، نیپال، اور محترمہ امین سی۔این۔ محابدین، فلسطینی سفارت نے کتابچہ کے رسم اجرا اور اور بیرونی طلبہ کے لیے منعقدہ اورینٹیشن پروگرام میں شرکت کی۔ ڈاکٹر راج کمار، زونل سربراہ، انڈین کونسل آف کلچرل ریلیشن (آئی سی سی آر) نے پروگرام میں شرکت کی جس میں یونیورسٹی کی فیکلٹیز کے ڈین نے بھی شرکت کی۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں بیرونی طلبہ کی مشیر پروفیسر صائمہ سعید نے مختلف سفارتی وفود کے سربراہان اور سفرا کا تعارف کرایا

اور اکتیس ملکوں کے طلبہ کا خیر مقدم کیا جو ابھی یونیورسٹی کے مختلف یو جی، پی جی اور پی ایچ ڈی پروگرام میں زیر تعلیم ہیں۔ اگست میں ہونے والے اجتماع میں اپنے خطابات میں مختلف ملکوں کے سفرا اور ایلچیوں نے اپنے ملکوں اور دورے ملکوں کے طلبہ کو مبارک باد دی کہ انھیں جامعہ میں اپنی اعلی تعلیم جاری رکھنے کا سنہرا موقع ملا ہے جسے دنیا بھر میں قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ انھوں نے طلبہ سے کہا کہ وہ جامعہ میں اپنے وقت کا مناسب استعمال کریں تاکہ وہ بہترین تعلیم اور ہنر سے آراستہ ہوسکیں اور اپنے ملک کی بہتر انداز میں خدمت انجام دے سکیں۔

سامعین سے خطاب کرتے ہوئے سفرا اور سیاست کاروں نے جامعہ کو اور یہاں زیر تعلیم بیرونی طلبہ کو ہر ممکن تعاون دینے کی بات کی تاکہ طلبہ اپنی ذاتی اور پیشہ ورانہ زندگی میں زیادہ سے زیادہ ترقی کرسکیں۔ انھوں نے بیرونی طلبہ کو یاد دلایا کہ وہ اپنے وطن عزیز کے بہترین سفیر نہیں ہیں بلکہ ان کے کاندھوں پر ذمہ دار شہری اور عالمی شہری بننے کی ذمے داری بھی عائد ہوتی ہے تاکہ وہ انسانیت کو امن وآشتی، خوشحالی، اخوت، عدل اور پوری بنی نوع انسانی کے لیے مسرت و بہجت کا سامان کرسکیں۔ سفرا نے ہندوستان کی تعریف کرتے ہوئے اسے عظیم ملک بتایا جس نے سائنس، ٹکنالوجی، تہذیب اور تعلیمی کے شعبوں میں خاطر خواہ ترقی کی ہے اور اسی لیے طلبہ کی ہمہ جہت نشو ونما اور جامع ترقی کے لیے موزوں ترین جگہ ہے۔

جناب راج کمار، زونل سربراہ، انڈین کونسل آف کلچرل ریلیشن (آئی سی سی آر) نے جامعہ میں زیر تعلیم بیرونی طلبہ کو فنڈ اور اسکالرشپ کی فراہمی کے ساتھ آئی سی سی آر کے عہد کو دہرایا۔ انھوں نے سامعین کو بتایا کہ آئی سی سی آر بیرونی طلبہ کو ہندوستان میں یو جی، پی جی اور پی ایچ ڈی پروگرام کرنے کے لیے امداد اور تعاون دیتا ہے اور اس بات کو اجاگر کیا کہ ملک میں بہترین اعلی تعلیم ہے جو طریقہ تدریس اور تجرباتی آموزش میں بے نظیر ہے۔

پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپنے صدارتی خطبے میں کہا کہ ہندوستان غیر معمولی تنوع کی سرزمین ہے جس کی رنگا رنگی اس کی زبانوں میں، تہذیبوں میں، کھانے کے آداب اور روشن و تابناک روایات میں عیاں ہوتی ہے۔ اس بات پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہ زبان صرف الفاظ کے دانے نہیں بلکہ وہ تہذیب و ثقافت کے خزینے ہیں اور ان میں برسہا برس اور صدیوں کے معانی و مفاہیم پوشیدہ ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ہندوستان نے دوسرے ملکوں سے مختلف ثروت مند نگار خانہ ترتیب دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ ایسا تاریخی ادارہ ہے جو اعلی معیاری تعلیم کی فراہمی کے ساتھ ساتھ قومیت اور سوسائٹی اور دنیا کی خدمت کی بے نظیر وراثت بھی بہرہ ور ہے۔

انھوں نے مزید کہا کہ جامعہ میں پچاس سے زیادہ ملکوں کے ساتھ ریسرچ پروجیکٹ اور علمی و تحقیقی اشتراکات جاری ہیں اور جامعہ اس بیرونی اشتراک کو اور تبادلے کے پروگرام کو مزید فروغ دینے کے لیے پابند عہد ہے تاکہ اکیڈمک معلومات، طریقیات اور تکنیکی اختراعیت کے میدان میں ہونے والی نئی نئی پیش رفتوں سے یونیورسٹی مستفید ہوسکے۔

پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ نے تلخیص پیش کرتے ہوئے جملہ مہمانان، معززین اور سفرا کے اہم پیغامات پیش کیے۔ انھوں نے طلبہ کو یقین دلایا کہ ان میں احساس یگانگت کے فروغ کے لیے جامعہ انھیں پر خلوص، خوش آمدید اور محفوظ و مصون ماحول فراہم کرنے کے لیے پابند عہد ہے تاکہ انھیں جامعہ میں اپنے گھر جیسا محسوس ہو۔ بیرونی طلبہ اپنے ساتھ جو تہذیبی تنوع اور منفرد انداز نظر اپنے ساتھ لاتے ہیں اس کو انھوں نے اپنی گفتگو میں نشان زد کیا اور کہا کہ گرچہ ہر علاقہ و خطہ مغربی ایشیا، مرکزی ایشیا اور ہندوستان اپنی مخصوص تاریخ، جغرافیہ، روایات اور تہذیب رکھتا ہے پھر بھی جب وہ تحقیق یا کسی کام سے ان ممالک کا سفر کرتے ہیں تو انھیں محسوس ہوا کہ کئی اہم باتیں مشترک ہیں جو تہذیبوں کو آپس میں جوڑتی ہیں۔ صدیوں کی مشترک خصوصیات، عام طور طریق بشمول خورد و نوش اور تہذیبی اقدار کی وجہ سے یہ باہمی ارتباط ہے جس سے ہم ایک دوسرے کو جانتے اور سمجھتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ رشتہ استوار کر پاتے ہیں۔

پروفیسر صائمہ سعید نے طلبہ کو متعارف کرایا اور کہا کہ پروگرام صرف بیرونی طلبہ کی تعلیمی فعالیت اور جغرافیائی تنوع کے اظہار کے لیے نہیں تھا بلکہ یہ روایتی جکڑبندیوں اور حدود سے ماورا علم و تحقیق کو فروغ دینے کی جامعہ کی انتھک اور بے پایاں کوششوں کو بھی ثابت کرتا ہے اور تکثیریت اور جامعیت و شمولیت کی حوصلہ افزائی کے لیے جامعہ کے وقف ہونے کا بھی اظہار نامہ ہے۔

کتابچہ ایک جامع مواد اور تفصیلات فراہم کرتا ہے اور جامعہ میں نو وارد طلبہ اور پہلے سے زیر تعلیم طلبہ کے لیے یونیورسٹی کے متعلق کیا جانا ضروری ہے اس سلسلے کی پوری فہرست بھی شامل ہے اور مختلف کورسیز اور پروگراموں کا خاکہ بھی دیا گیا ہے۔ اس میں داخلے سے متعلق اہلیتی معیار، انٹرنس ٹسٹ اور کاغذات کا مرحلہ وار ذکر ہے اس کے ساتھ داخلے کے بعد ایف ایس اے پورے سال بیرونی طلبہ کو جو مدد اور تعاون دے سکتا ہے اس کی بھی تفصیلات درج ہیں۔ اس میں جامعہ میں لڑکے اور لڑکیوں کے اقامت گاہوں، جامعہ کے مخصوص تہذیبی و سماجی نظام اور کیمپس میں دستیاب سہولیات اور خدمات کا بھی ذکر ہے۔ روایتی پوشاکوں میں ملبوس بیرونی طلبہ نے خود کو مہمانوں سے متعارف کرایا اور جامعہ میں تعلیم اور سکونت کے سلسلے میں اپنے بیش بہا تجربات بھی ان سے ساجھا کیے۔

پروگرام کا مقصد جامعہ اور دنیا بھر کے مختلف ملکوں کے درمیان اکیڈمک ایکسچنج اور اشتراک کو فروغ دینے اور رشتوں کو مضبوط و استوار رکھنا تھا تاکہ افکار و خیالات، اسکالر، فیکلٹی اراکین اور طلبہ کے لین دین کا عمل بڑھ سکے اور طلبہ زیادہ تدریس و تحقیق کے اشتراک کے دور میں داخل ہوں تاکہ دونوں ہی فریق اس سے مستفید ہوں۔

عالمی پیمانے پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ساکھ اور موجودہ قومی اور بین الاقوامی رینکنگ جیسے ٹائمز ہائر ایجوکیشن ٹی ایچ ای (یو کے) ورلڈ یونیورسٹی رینکنگ: چھ سو ایک سے۔ آٹھ سو، کنٹری رینک: سات، قیو ایس ورلڈ یونیورسٹی رینکنگ: سات سو اکیاون سے آٹھ سو، ایشیا رینک: ایک سو چھیاسی اور راؤنڈ یونیورسٹی رینکنک (ماسکو) ورلڈ یونیورسٹی رینکنک: چار سو اٹھتیس بھی ایک اہم وجہ

ہے جس سے بیرونی طلبہ جامعہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے خواہاں رہتے ہیں۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی